حضرت علامہ اقبالؒ عالمِ دین یا طالبِ علمِ دین یا فلسفی

ستمبر میں ہم نے لکھا تھا کہ اقبال اکادمی اگر علامہ اقبالؒ کو عالمِ دین کے بجائے طالبِ علمِ دین تسلیم کرے تو مباحثہ ختم ہو جائے گا۔لیکن اکادمی کی جانب سے مثبت جواب نہیں ملا۔خطبات اقبال پر جاری اس علمی مباحثے کا ایک پہلو جو دنیا کی نظروں سے آج تک اوجھل رہا۔افادات سلیمان اور بعض دیگر فلسفیوں کے ذریعے منظر عام پر آیا ہے جس کے مطابق اقبال کے خطبات جیمس وارڈ،سورلے اور میکٹیگرٹ کے افکار، خیالات کا سرقہ ان معنوں میں ہیں کہ اقبال نے بیسویں صدی کی پہلی دہائی کی انگلستانی فلسفیانہ فکر کو ان تین افراد کے زیر اثر خطبات میں فکر اسلامی کا لبادہ پہنا دیا۔اس زمانے میں ہیگل کے افکار مسترد ہو چکے تھے لیکن میکٹیگرٹ وغیرہ ہیگل سے بہت متاثر تھے لہٰذا اقبال پر ہیگل کا بے حد اثر تھا۔برگساں کا بھی خاص اثر تھا جبکہ اس کا فلسفہ بھی مغرب میں رد ہو چکا تھا اقبال مسترد شدہ فلسفہ مغرب کے ضمیر سے خطبات کا خمیر تیار کر رہے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانے میں وہ خطبات لکھ رہے تھے فلسفے میں پیدا ہونے والے نئے مکاتب فکر سے ناواقف تھے علامہ عرشی کے نام خط میں وہ اعتراف کرتے ہیں کہ مدت سے وہ قرآن اور مثنوی کے سوا کوئی کتاب نہیں پڑھتے اسی لئے خطبات اقبال میں ہزرل، ہائیڈیگر ونگنسٹائن کا حوالہ نہیں ملتا جبکہ ان فلسفیوں کے افکار آج تک مغربی فکر فلسفے پر اثر انداز ہیں اقبال اس عہد کے existensialism،اور Phenomonology سے بھی ناواقف تھے جبکہ یہ فلسفے اس عہد کے منظر نامے پر چھا چکے تھے۔لیکن اقبال نے ہیگل برگساں اور اپنے تینوں اساتذہ کے مسترد متروک فلسفے پر خطبات کا بوسیدہ اور شکستہ محل تعمیر کیا ایک اور ناقد کے بقول ''اقبال خطبات میں یونانی فکر کے صغریٰ کبریٰ کے طلسمی پنجرے سے باہر نہ نکل سکے وہ آئن اسٹائن کے نظریہ اضافیت پر بھی گہری نظر نہیں رکھتے تھے اور اس کے بارے میں بہت سرسری معلومات رکھتے تھے''۔خطبات کو اقبال کا فلسفہ بھی نہیں کہا جا سکتا بلکہ خطبات Eclecticism کا شاہکار ہے ادھر ادھر کے حوالے مختلف مناہج کے فلسفے ایک دوسرے میں پیوست اور مدغم کر کے عجیب و غریب نتائج اخذ کرنے کی کوشش کی گئی خطبات کا کوئی منہاج نہیں اقبال کے مداحوں، غلام رسول مہر اور خود حضرت اقبالؒ کا خیال تھا کہ خطبات اور اقبالؒ کا مرتبہ غزالیؒ سے بڑھ کر ہے۔خطبات کو فلسفہ کہنا بہت مشکل ہے۔افسوس یہ ہے کہ خطبات پڑھ کر مغرب میں ایک بھی شخص مسلمان نہیں ہوا اور مشرق میں خطبات کے بہت سے مقامات معرفت و کشف نہ پروفیسر کرار حسین سمجھ سکے نہ جاوید اقبال کی گرفت میں آ سکے نہ نذیر نیازی ان مقامات کا مطلب جان سکے، اب اسے کون سمجھ سکے گا؟

اقبالؒ کی عربی و جرمن دانی: ڈاکٹر حمید اللہؒ

اقبالؒ نے تقویۃ الایمان اور عبقات کا مطالعہ نہیں کیا

شبلی اور اقبالؒ کے کردار میں زمین آسمان کا فرق؟

حضرت علامہ اقبالؒ مغرب سے کس قدر مرعوب تھے؟